U22567 23-12-09

Title - CHASHMA-E-REHMAT (Part-1).

Creator - Khwaja Mohd. Shah Shohrat.

Publisher - Matba Qaisari (Patna)

Date - N.A.

Pages - 40

Subjects - Urdu Shayari - Majmua Kalaam; Urdu Shayari - Naatiya Kalaam.

مختصر فہرست کتبخانہ مطبع مصطفائی واقع کلکتہ سندریا پٹی نمبر ۱

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قران شریف رزاقی		دہ درود مترجم	۵ر	خلاصۃ الفقہ	۱ر	مفید الواعظین	۱ر
ا مہری بہت صحیح	عہ	دلائل الخیرات	۲ر	ہزار مسئلہ	۲ر	قصص الانبیا خورد	۲ر
ایضاً کاغذ ولایتی	۶ر	دلائل الخیرات مترجم	۸ر	شرح محمدی	۳ر	ایضاً کلان	[illegible]
قران شریف جلی قلم		عہد نامہ مترجم	۱۰ر	مسایل نکاح و طلاق	۲ر	تحفۃ الاسلام	۱۰ر
محررہ اشرف علی		مجموعہ وظائف	۴ر	خلاصۃ النکاح	۱۰ر	تذکرۃ الاولیا	[illegible]
پنج مہری کاغذ چکنا	۱۲ر	جواہر القرآن	۳ر	خلاصۃ المسایل	۴ر	اعجاز غوثیہ	۲ر
قران شریف جلی قلم		شفاء العلیل ترجمہ		ترتیب الصلوٰۃ	۴ر	مولود جدید	۲ر
محررہ ہادی علی		قول الجلیل	۵	ہدایۃ الاسلام	۳ر	مولود شہید	۳ر
کاغذ گندہ عمدہ	للعہ	اوراد احسانی	۱۰ر	تجہیز تکفین	۱ر	مولود دلپذیر	۲ر
قران شریف مترجم		مہر سلیمانی	۲ر	حقیقۃ الصواۃ	۱ر	کحل البصر	۲ر
شاہ عبد القادر صاحب	[illegible]	فضایل الشہور والصیام	۲ر	نصیحۃ المسلمین	۱ر	مولود بہاریہ	۲ر
قران شریف مترجم		درود تاج ولکھی	۱ر	قرۃ الواعظین مترجم		بہار جنت	۲ر
شاہ رفیع الدین صاحب		تفسیر حسینی اردو	للعہ	درۃ الناصحین	[illegible]	خدا کی رحمت	۱ر
شان نبیری کاغذ چکنا	[illegible]	تفسیر مرادیہ اردو	۱۲ر	مجموعہ خطب علمی	۲ر	گلدستہ معراج	۱ر
حمایل شریف مترجم		تفسیر عزیزی پارہ عم	۱۴ر	مجموعہ خطب مترجم	۲ر	مولود بہار خلد	۲ر
مطبوعہ بمبئی و دہلی		تفسیر سورہ فاتحہ	۲ر	مجموعہ خطب		مولود راحۃ القلوب	[illegible]
ہفتی مطبوعہ کانپور	۲ر	تفسیر سورہ یوسف	۵ر	دوازدہ ماہی	۶ر	قندیل عرش	۱ر
قواعد بغدادی کلاں	۱ر	مظاہر حق ترجمہ		ایضاً مترجم	۱۲ر	انتخاب عرشی	۲ر
قاعدہ دو جزء	۱ر	مشکواۃ شریف	[illegible]	صبح کا ستارہ	۲ر	ناصر العاشقین	[illegible]
قاعدہ یکجزء	۰ر	زواجر ہندی	۵ر	قیامت نامہ	۱ر	گلزار نعت	۲ر
زینۃ القاری	۳ر	شرح وقایہ چہار جلد	[illegible]	وفات نامہ	۱ر	بہار نعت	۱ر
آداب القرآن	[illegible]	مالابد منہ ف	۵ر	نور نامہ شمایل نامہ		نعت ہی نعت	۱ر
مفتاح القرآن	[illegible]	ترجمہ مالابد اردو	۳ر	کلمہ نامہ عہد نامہ	[illegible]	ایضاً حصہ دوم	۱ر
ہفت ہیکل سورہ	۱ر	راہ نجات مع خطبہ	۱ر	تعلیم النسا	۰ر	نعت احمد	۱ر
گنج العرش	۱ر	تحریم النسا	۱ر	زینۃ النسا	۱ر	نجم الضیا	۲ر
مجموعہ درود اکبر	۱ر	مفتاح الجنۃ	۳ر	تنبیہ الغافلین	۸ر	مولود سعیدی	۲ر

ان الدین عند اللہ الاسلام
چشمۂ رحمت
حسب فرمائش جناب حافظ دوست محمد صاحب تاجر کتب پٹنہ باہتمام اثیم خواجہ محمد خلیل الدین
در مطبع قیصری طبع شد

قصیدہ در نعت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم

عروج ہے جو ہمارا تری نظر شفاعت کا
تو میری قبر ہو شامیانہ ابر رحمت کا

عزیزو مین ہون کشتہ قامت زیبا حضرت کا
مری تعویذ پر قد پر لکھو سورہ قیامت کا

وہ عارض اک گل نیا رہے گلزار وحدت کا
وہ قامت اک ستون نور ہے ایوان کثرت کا

نہ کیونکر نامۂ اعمال نیک و بد برابر ہون
لگا ہے عدل کی میزان مین پلہ شفاعت کا

دکھایا جلوۂ نیرنگ حسن لم یزل ایسا
کہ دعوی کر دیا رد فلسفی کی ساری حجت کا

زمین سے عرش پہونچے عرش سے تا لامکان پہونچے
بلندی اوسکی پستی تھی تھیا اوج اوسکی رفعت کا

سلام اللہ کا جبریل کہتے تھے سدا آکر
بہم راز و نیاز عشق مین تھا لطف الفت کا

اد شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ نور الہدیٰ کہیے
چراغ لم یزل پروانہ ہے اوس شمع قامت کا

وہ گو ظاہر ہین ظاہر مگر باطن مین ہے باطن
وہی آیت ہے قرآن کی وہی معنی ہے آیت کا

فلک تک جھاڑتا پھرتا ہے جاروب شعاعی سے
ملائک چھانتے پھرتے ہیں ستر خاک تربت کا

دکھائے آج جذب دل جلوۂ رخ محبوب عالم کا
بہت مشتاق ہوں اے خضر کعبہ کی زیارت کا

متاع دولت دین سے وہ مالامال ہو جائے
پڑے جس پر کبھی سایہ ترے دامان دولت کا

عجب شرع نبی نے عالم امکان کو رونق دی
جہان میں نور ہے پھیلا ہوا شمع ہدایت کا

حجر سے ہو شجر پیدا تکلم میں شجر آئے
یہ ادنا مرتبا ہے اوسکی اعجاز کرامت کا

یہ چاروں رکن دین ہیں مالک تخت خلافت ہیں
توقع ہے مجھے صدیق رض کی ضیا صداقت کا

میں ہوں بندہ محمد کا مجھے میدان محشر میں
بھروسا ہے عمر رض کی عین سے عین عنایت کا

ملک تعظیم کو میری اوٹھینگے روز محشر میں
کہ سایہ سر پہ ہے عثمان رض کے نون نیابت کا

علی رض کے لام کو سیپارۂ قرآن سمجھتا ہوں
خیال اوس مصحف ناطق کی ہے ہر دم تلاوت کا

مجھے آٹھوں پہر حسنین کی حب کا تصور ہے
لئے امت کٹایا سر لیا درجہ شہادت کا

ہوئی ہے مجھکو اقلیم سخن کی سلطنت حاصل
ازل سے میں رہا مداح اوس شاہ ولایت کا

نہیں کچھ منحصر ہے پر موقوف اوسکی مدح سنجی پر
عرب میں بھی ہے غل میری فصاحت کا بلاغت کا

الٰہی کیجیو رحمت کہ امت ہوں محمد کی
سفر جس وقت ہو اس عالم ہستی سے تربت کا

ضبط کرتا ہے مجھے مدح شہنشاہ حجاز
سر بسجدہ ہو قلم اوٹھے پے تسلیم نیاز

آفریں ذہن رسا صل علی فکر بلند
مرحبا خضر طبیعت ہو تری عمر دراز

لکھ رہا ہوں میں صفت کس کی جو کونین
آتی ہے صل علی صل علی کی آواز

میری تعریف پہ تعریف کو ہے سو سو فخر
مدح کو بھی مرے مداح کے اوپر ہے ناز

یوں قلم میرے پہ مضمون گرے پڑتے ہیں
جیسے پروانے سر شمع کے اوپر جانباز

عقل اول کے ہین سرمایۂ عقل کل ہم | طائر فکر کی ہی عرش کے اوپر پرواز
گلشن دہر نے بدلا وہ نیا رنگ اصول | تھا زمانہ جو قدیم اب وہ گیا دور و دراز
کھل گئے کان گلون کے چمن ہستی مین | آتی ہے بلبل گلزار جنان کی آواز
شاہد باغ کو ہی وجد شجر جھومتے مین | نغمہ سنجی مین ہی بلبل کے عجب سوز و گداز
قم باذنی کی صدا ہو گئی گلشن مین نسیم | جی اوٹھے مردے خزان کے شجر با انداز
سبزہ کے فرش پہ جھک جھک کے ہر اک شاخ درخت | کعبۂ دین کی ادا کرتی ہے ارکان نماز
پتے پتے مین ہی اکسیر کی بوٹی کا اثر | زر گل ہونے لگے بو تو نین غنچون کے گداز
کر دیا باد بہاری نے خزان کو برباد | ہی ہر اک جا پہ نسیم سحری کی تگ و تاز
واہ کیا باغ مین پھولے ہین عجب رنگ کے پھول | جمع ہون ایک جگہ جیسے بتان طناز
اندنون آب و ہوا مین ہی کچھ ایسی تاثیر | چمن ناز سے ہر غنچہ اہل نیاز
بارش شبنم تر باغ مین جب ہو ایسی | عارض گل پہ نہ کس طرح ہو سبزہ آغاز
گل ہر ایک کہتا ہی ہان موسی عمران ہین کہان | ہر شجر مین شجر طور کا دیکھین انداز
کونپلین پھوٹی ہین ہر خشک شجر ہی سرسبز | گل خوشبو سے ہوئی شاخ بریدہ ممتاز
ہی کہین دیدۂ بیدار چمن مین نرگس | خواب راحت مین کہین سبزے ہین پانون دراز
آمد آمد ہی یہ کس گل کی کہ جسکے ڈر سے | طائر رنگ چمن کو ہوا عزم پرواز
نعت کی فکر ہوئی حسن پرستی کے سبب | نردبان بام حقیقت کا ہوا عشق مجاز
ہی تقاضا ہی طبیعت کہ بیان مین کرون | پڑھ کے اک مطلع دلچسپ قصیدہ آغاز

مطلع

دیکھ لے گر مرے محمود کی وہ زلف دراز | صفت دود پریشان اڑے گیسوے ایاز

نغمۂ شادی انوار محمد سنکر
چسے رخ پہ رقص کنان زہرہ ہوئی نغمہ طراز

خلد مین چشمۂ کوثر کا اٹھا وہ طوفان
سرد سب آتش دوزخ کا ہوا سوز و گداز

دین اسلام کی ہی نشو و نما اس سے
اصل ہی فرع حقیقت مین حقیقت ہی مجاز

ظلمت کفر مین روشن ہے و الیسا دین
ہی سیہ پوش نہین مظہر جسے کعبہ ممتاز

ماہر راز خفی کاشف اسرار نہان
اونکا ہمراز خدا وہ ہین خدا کے ہمراز

کھینچے تصویر مصور تو کرامت دیکھے
ہو وے رخسارۂ تصویر سے سبزہ آغاز

لات کھا کر صفت سنگ گرے لات و منات
بت پرستی کو سبھی بھول گئے اہل مجاز

یونس و یوسف و یعقوب و مسیح و موسیٰ
سب کے انداز سے ہی اونکا نرالا انداز

آپ کی چال کہان حضرت عیسے کو نصیب
لب اعجاز مین ہان بات تو کچھ ہین انداز

اونسے منکر جو ہوا ہی وہ خدا کا منکر
لاکھون اعجاز مین قرآن بھی ہی ایک اعجاز

نظر آجاوے اگر مصحف رخ کا جلوہ
پڑھین کفار وہین کلمۂ سلطان حجاز

دیکھ پائے جو جھلک رخ کی تو پھر حشر تک
محو تمثال سکندر رہے آئینہ ساز

دل مین ہی سنگدلون کی بھی محبت کا اثر
سنگ کو موم کرے نقش قدم کا اعجاز

کافرون کے ہوے سینے مین جگر دو ٹکڑے
آپ نے شق قمر کا جو دکھایا اعجاز

نور افشان ہی رہینگے وہ ہلال لب سرخ
گو کرین سنگ سے تر خون مین فتنہ پرداز

شروع جب نغمۂ مطرب کی گلوگیر ہوئی
ساز جتنے تھے وہ سب ہو گئے اکدم ناساز

یان پہ دو مطلع دلچسپ رقم کرتا ہون
وصف مین اوس شہ والا کے بصد عجز و نیاز

مطلع

آگئی کان مین لولاک لما کی آواز
کھل گیا خلقت کونین کا دل پر ہر راز

خواب مین بھی اگر آجائے خیال اعجاز
سر بالش بھی کرے صورت طائر پرواز

ہو گیا طول قیامت سے بھی افسانۂ زلف
حضرت خضر کی بھی عمر کہاں اتنی دراز

اونکے دندان و لب سرخ سے تشبیہ جو دی
دُر کو دریا میں ہوا لعل کو کہسار میں ناز

گنج اسرار خفی سے وہ دہن مالا مال
اور وہ لب خانۂ اسرار کے دروازۂ راز

دیکھ لیں آئینۂ روے محمد جو کہیں
توڑ کر پھینکدیں آئینہ سبھی آئینہ ساز

نہوئی عارض روشن کی صفائی حاصل
مر گئے کتنے سکندر سے یہاں آئینہ ساز

دیکھ لے نور جبین کی جو کہیں جلوہ گری
سمجھے آئینۂ قدرت اوسے ہر آئینہ ساز

زلف شبگون کو اگر دیکھے تو اوڑ جائے کو
زاغ شب کے لئے درکار ہو بال پرواز

ذکر خال و خط و ابرو و دہن کرتا ہوں
حافظ مصحف رخسار کو ہے حکم جواز

شمع بینی کو نہ کیوں دعوی یکتائی ہو
[illegible] کرتے وہم گمان غماز

قرۂ دیدۂ حق بین کی صفت کیا کہیے
[illegible] کا ہوا چنگل باز

ظل حق قامت نے سایہ کو کیونکر [illegible]
[illegible] نہیں ہوتا ہے سنا ہے انباز

سایۂ قامت رعنا سے قیامت ہے خجل
[illegible] حسن پہ ہر قدرت صناع کو ناز

فرق پر تاج شفاعت کی چمک کیا کہیے
[illegible] گروہ [illegible] گیسو ہو دراز

عرش پر آپکی [illegible]
[illegible] نہیں لاکھوں پر ایسا نہیں کوئی ممتاز

آپکے واسطے ہی عرش کو [illegible]
شافع حشر کوئی اور بھی ہے بندہ نواز

آپ جب امت عاصی کی شفاعت کیلئے
[illegible] کرینگے جو نہایت [illegible]

مغفرت کی لب رحمت سے صدا آئیگی
[illegible]

اور بڑھجائیگی وان جنس گنہ کی عزت
[illegible] رحمت کی نزول میں آغاز

صف محشر میں خدا [illegible]
[illegible]

حق سے پائینگی کلید در فردوس حضور
کون ہوویگا شفاعت سے نہ اوسدم ممتاز

دوست سب باغ جنان میں ہینگے آپکے پاس
دشمن آتش میں پڑے تڑپینگے با سوز و گداز

قطعہ در صفت معراج شریف

شب معراج سو عرش معلے گئے یون
جیسے عینک سے نکلجاے نگہ بے انداز

تیزی وہم و خرد سرعت فہم و دانش
تہوئی پیش براق شہ دین پا انداز

طرفۃ العین کا وقفہ تو بہت ہے اوسکو
جو کہ سرعت سے کرے طی سفر دور و دراز

صورت وحی الہی وہ گیا اور آیا —
گرم تہا بستر آرامگہ شاہ حجاز

قطعہ در مدح مدینہ منورہ

ہے عجب صل علی گلشن یثرب کی بہار
اوسکی عظمت کا بیان شرح سے ہے بے انداز

اوسی مٹی سے بنا کالبد ختم رسل
اوسی مٹی نے کیا عرش کے اوپر پرواز

یہ وہی خاک ہے جس سے ہے عیان نور نبی
یہ وہی خاک ہے جسمین ہین نہان شاہ حجاز

جہاڑنے کیلیے اوس ارض مقدس کا غبار
پر جبریل کو حسرت ہے کہ مین ہون ممتاز

ہر سحر ہاتھ مین جاروب شعاعی لیکر
گرد روضے کے ہے خورشید فلک دست دراز

اور اک مطلع دلخواہ یہان لکھتا ہون
جودت طبع رسا کا بہی دکہادون انداز

مطلع

بندگی تجہپہ ہے واجب تری اے شاہ حجاز
مجہکو بندہ کیا خالق نے تجہے بندہ نواز

سجدہ آنکہون سے بجا لاؤن نہ کیون خالق کا
چارون پلکون کی یہ ہین چار صفین بہر نماز

ہو نہیں اوس حسن خداداد نبی کا شیدا
جسکا اک ذرہ ہے خود حسن بتان طناز

کہتی ہے رحمت حق روز سیہ کارون سے
توبہ کر لو کہ اجابت کا در توبہ ہے باز

کب مری رتبے کو محمود پہونچ سکتا ہے
ہے مجھے عشق نبی اور اوسے عشق ایاز

فاش مین نے تو کبھی راز محبت نہ کیا — غمزۂ ناز وجاہت ہی ہوا ہی غماز

پردۂ دل ہی مین اس گنج کو رہنے دی نہان — دیکھا ای جوش جنون فاش نہو عشق کا راز

مجھکو ہی ناز کہ مین اوسپہ ہوا ہون عاشق — اوسکو اس حسن ادا پر نہین اپنے کچھ ناز

سجدہ ہم کعبۂ ابرو مین کیا کرتے ہین — بے سلام ابتو ادا ہوتی ہی عاشق کی نماز

حرکت دین جو ذرا نالۂ جانسوز کو ہم — تار برقی پہ ابھی دوڑکے جائے آواز

جسجگہ عرض تمنا کے مضامین لکھون — مدعا سر کو جھکا دے پئے تسلیم و نیاز

آپ گر جلوۂ دیدار دکھادین یا شاہ — روح آجائے لبون پر پئے تسلیم و نیاز

سیکڑون بار بھی دیکھون تو نہ ہو جی سیری — ہی مثل راست کہ بھرتا ہی نہین کاسۂ آز

کہتی ہی حسرت دل ہمت عالی سے تری — اسقدر مانگ جو ہو وہم وگمان سے بھی فراز

ہی تمنا کہ سدا قبۂ پر نور کے حضور — صدق سے دل کے بجالاؤن تسلیم و نیاز

دل کو تسکین دون پڑھ پڑھکے درود اور سلام — حالت دید مین یہ دیدۂ حیران ہین باز

پاس اوس روضے کے جا جا کے کرون شور و فغان — تا کہ ہو گوش زد اوسکے ہی کوئی آواز

آپ رحمت سے دو عالم کے بنا دین حال مرا — ہو وین نعت کے اشعار قبول و ممتاز

اس قصیدے مین ہی یارب کوئی ایسی تاثیر — دیکھون جلوۂ پر نور شہنشاہ حجاز

مغفرت کی مین دعا مانگتا ہون اے شہرت — پھر آمین کرو مومنو اب ہاتھ دراز

سلام

السلام اے خاتم پیغمبران — السلام اے بادشاہ دوجہان

السلام اے نور پاک ذوالجلال — السلام اے صاحب حسن وجمال

السلام اے مشفق دیوان قدر — السلام اے مفتی دیوان صدر

السلام اے مطلع بدر الدجےٰ
السلام اے مشرق شمس الضحےٰ

السلام اے حکمران نہ فلک
السلام اے حاکم جن و ملک

السلام اے چشمۂ آب حیات
السلام اے رہبر راہ نجات

السلام اے دستگیر امتان
السلام اے رہنمائے عاصیان

السلام اے سرو گلزار قدم ـ السلام اے غنچۂ باغ ارم
السلام اے مہر عالی نسب ـ السلام اے عالم امی لقب

السلام اے سید و شاہ عرب ـ السلام اے طالب و مطلوب رب
السلام اے پیشوائے مرسلان ـ السلام اے مقتدائے مقبلان

السلام اے بلبل باغ صمد
السلام اے حلقۂ میم احد

السلام اے اہل قرآن السلام
السلام اے نور ایمان السلام

السلام اے شمع وحدت السلام
السلام اے جمع کثرت السلام

ہر دم از من صد درود و صد سلام
بر نبی و آل و اصحاب کرام

مرحبا اے عاشقون کے پیشوا
مرحبا اے بیدلون کے دلکشا

جلوۂ پنہان مجھے دکھلائیے
اک علیک آپ بھی فرمائیے

چشم فرط شوق سے خوناب ہے
جان فراق و وصل مین بیتاب ہے

دل سے آتی ہے صدا با اشتیاق
الفراق و الفراق و الفراق

اک نگاہ لطف کی امداد ہو......
قید غم سے مرغ دل آزاد ہو

آپ کا بھرتا ہون مین دم ہر نفس
پونہچو میری داد کو اے دادرس

نامۂ اعمال ہے میرا سیاہ
ہے مرا بخت سیہ اوس پر گواہ

عمر بھر مصروف عصیان مین رہا
اب کف افسوس ملتا ہون شہا

غرق ہوتا ہون مین بحر غم کے آپ مین
زورق امید ہے گرداب مین

در پر آیا ہون ترے بھر امان — دست گیر اے دستگیر بیکسان

دے لب جان بخش سے اے باشرف — ناامیدون کو امید لا تخف

ہون ترے در کا گدا اے شاہ دین — رحم کر اے رحمۃ للعالمین

کر نگاہ لطف سوئے مجرمین — ہے لقب تیرا شفیع المذنبین

بیان بعضے اعجاز بر سبیل تلخیص و ایجاز

جب ہوا پیدا تو اے شاہ ہدا — زلزلہ اک قصر کسریٰ مین پڑا

سایۂ قد چشم عالم سے نہان — ہاتھ مین پتھر ہوا تسبیح خوان

آپ کے اعجاز سے با شاخ زر — سنگ سے پیدا ہوا کیسا شجر

نہ فلک کو ایک دم مین طے کیا — سب کو زیر حکم پے در پے کیا

شق ہوا انگشت سے ماہ منیر — سیر زمان تجھسے ہوئے جمع کثیر

تیرے لب سے شیرین آب شور ہے — چشم بد مین خاک در سے کور ہے

موم تھا فیض قدم سے سنگ سخت — طارم عرش برین ہے پاے تخت

ہوگیا کلی سے ایک چشمہ روان — نخل نے تیری صداقت کی بیان

آپ کا کسکو نہ تھا رنج و محن — خشک لکڑی ہجر مین تھی نعرہ زن

شرح مجھسے ہو نہین سکتی جناب — معجزے سب آپ کے ہین بیحساب

شہرت بیچارۂ و خستہ جگر — اضطراب شوق سے ہے چشم تر

ہے دعا حق سے مدینے مین رہون — آنکھین سنگ آستانہ پر ملون

کیون نہو فرقت مین مجھکو بیکلی — گلشن فردوس ہے تیری گلی

لوٹ کر اونکی زمین پر خوش رہون — دیکھکر روضے کو نالہ کش رہون

خاکِ در کو تیری دیکھ کیجیے — سرمۂ چشم تمنا کیجیے
اور طوافِ روضۂ اعظم کروں — چشم کو تر صورتِ شبنم کروں
آتشِ دل کو صدا بھڑکاؤں میں — شمع ساں اوس آگ میں جل جاؤں میں
گر نہ میری آرزو پوری ہوئی — جان و تن میں یونہی مہجوری ہوئی
یا حبیبی یا حبیبی کی صدا — آئیگی مرقد سے میرے برملا
اَلْمَدَدْ یا شاہِ شاہاں اَلْمَدَدْ — المدد یا فخرِ دوراں المدد
المدد یا نورِ عرفاں المدد — المدد یا جان و ایماں المدد
یا خدا دے مجھکو عشقِ مصطفےٰ — یا محمّد تو دکھا راہِ خدا

آغاز غزلیات در نعت شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے ساتھ جسنے وصف لکھا ہے پیمبر کا — لگایا مصرعِ اول میں کیا مصرع برابر کا
چمن ہر باغ ہے گلزار ہے نعتِ پیمبر کا — بنا خود دستِ قدرت شانہ گیسوے معنبر کا
تُحاط اس درجہ ہوں تیرے دامنکے موجِ طوفاں میں — کہ ہے بحرِ محیط ایک قطرہ میرے دامنِ تر کا
یہانتک بیخودی ہے جوششِ سوداے گیسو میں — نہ سر کو ہے خبر پا کی نہ پا کو ہوش ہے سر کا
یہی کہتا ہوا میں حشر میں اُٹھونگا مرقد سے — بہت مشتاق ہوں یا رب میں دیدارِ پیمبر کا
رہیں پابستہ اس زنجیر میں تا روزِ محشر ہم — الٰہی سلسلہ چھوٹے نہ گیسوے معنبر کا
سیہ کارانِ امت کے سروں پر سایہ گستر ہوگا — پڑیگا حشر میں جب سلسلہ زلفِ معنبر کا
تڑپتی ہے ابھی تک جلوہ گاہِ طور میں بجلی — کبھی پرتو وہاں بھی پڑ گیا تھا روے انور کا

تہ منبر رہینگے انبیا اور اولیا سارے
تمہین کو اوج ہوگا حشر مین بالاے منبر کا

جہانمین حسن یوسف کا نہین ہو جہ شہرہ تھا
کہ اوس پردے مین جلوہ تھا تیرے رخسار انور کا

نسیم گلشن جنت ہے گرد رہ مدینے کی
غبار کو چہ احمد ہے سرمہ چشم اختر کا

دل مشتاق کا کسطرح خط جائے مدینے تک
کہ مرغ نامہ بر محتاج ہے جبریل کے پر کا

پھریرا عرش پر جسکے علم کا سایہ افگن ہے
اوسی کے نیچے مجمع ہوگا دیندار ون کے لشکر کا

خداوندا مدینے مین پہو نچکر میرا دم نکلے
شہید جلوہ گاہ ناز کر صدقہ پیمبر کا

ادہر ہے جوش پر عصیان اودہر ہے جوش پر رحمت
بھلا پھر خوف کیا باقی رہا انجام محشر کا

نبی کا آسرا ہے اور نبی کی آل کا شہرت
بھروسا ہے ابوبکر و عمر عثمان و حیدر کا

الصلوٰۃ اے مطلع نور قدیم کبریا
مصدر طہٰ و یٰسین مورد صدق صفا

سید بطحیٰ و یثرب عالم اُمّی لقب
شمع ایوان نبوت شافع روز جزا

علت غائی ایجاد زمین و آسمان
ابتدا ے خلق عالم انتہا ے انبیا

مقصد اقرا و قل مطلوب اعطینا و قم
تو وہ یکتا ہے کہ تیرا مثل کب کوئی ہوا

جبہہ سا ہے درگہ والا مین جبریل امین
آسمان ہے آستان بوسی کی خواہش مین جھکا

ہے مکان پاک تیرا لامکان اہل دل
آنکھہ مین اہل نظر کی خاک در ہے طوطیا

رجعت خورشید و نطق استن و شق القمر
ظاہر و باہر ہین اعجاز شہ خیر الورا

صورت والشمس رخ واللیل زلف مشکبو
اور صفائے سینہ ہے صدر الم نشرح دلا

ہے جبین پاک سے نور تجلی آشکار
روے روشن آپ کا آئینہ ذات خدا

نرگسین چشم آپ کی مکحول مازاغ البصر
خمسہ انگشت قدرت صاف اسم ذات تھا

دم میں دار الملک تا او نی کی جا کر سیر کی / آفرین اے جلوہ آرائے براق باد پا
اے فلک آستان اے شمع بزم قدسیان / آپ کی دوری سے میں نزدیک غم کے ہون پڑا

اک نگاہ لطف اس شہرت پہ بھی فرمائیے
یا محمد مصطفےٰ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

گر نہ پیدا شہ لولاک پیمبر ہوتا / مہر ہوتا نہ قمر ہوتا نہ اختر ہوتا
آستانِ شہِ لولاک پہ گر سر ہوتا / پھر تو کس اوج پہ تقدیر کا اختر ہوتا
ہائے بے بال و پری کچھ نہیں بس چلتا ہے / اُڑ کے جاتا میں مدینے کو اگر پر ہوتا
کہتے ہیں حور و ملک دیکھکے ابروئے نبی / اسی خنجر کے تلے کاش مرا سر ہوتا
پھر ٹھکانا تھا کہاں ہمسے سیہ کارون کا / گر نہ محبوب خدا شافع محشر ہوتا
گرد پھر پھر کے میں روضے کی بلائیں لیتا / راہبر تا بمدینہ جو مقدر ہوتا
آنکھوں میں نشہ تصور کا رہے دل میں ولا / یہی شیشہ یہی مینا یہی ساغر ہوتا
جان نکلتی تو مدینے میں نکلتی اے موت / وان پہونچ جاتے تو وعدہ بھی برابر ہوتا
کاش مر جاتے جو یادِ لبِ جان بخش میں ہم / خلد میں خیمہ ہمارا لبِ کوثر ہوتا
عاشقوں میں وہ مرا نام اگر لکھدیتے / وہی جنت کا قبالہ وہی محضر ہوتا

غرق دریائے گنہ بھی جو میں ہوتا شہرت
دیکھتے آپ تو دامن نہ کبھی تر ہوتا

شرع میں نام نبی لب پہ جو آیا ہوگا / ابر رحمت کا مرے فرق پہ سایا ہوگا
منزلِ قرب سے ہوگا ترا آنا جو ادھر / حور کی آنکھوں کا سرمہ ترا سایا ہوگا
دستِ قدرت نے ترے بعد کسی کو ایسا / نہ بنایا نہ بنایا نہ بنایا ہوگا

تو وہ ہے رشک مسیحا کہ سُبحے مُردے کو
اُٹھتی سے لئے تیرے قُم کہکے جلایا ہوگا

کون دارین مین حامی تھا گنہگاروں کا
تیرے ہی لطف نے آفت سے بچایا ہوگا

وہ حسینوں کو نظر بھر کے بھلا کیا دیکھین
جنکی آنکھون مین ترا حسن سمایا ہوگا

گو ہر تاج سر عرش معلی وہ ہوا
جسنے اک اشک ترے غم مین بہایا ہوگا

حشر تک پیاس کی شدت اوسے کیا ہوگی
شربت وصل جسے تونے پلایا ہوگا

وہ اوٹھائے سے کسی کے نہ اوٹھیگا شہرت
جسکو نظرون سے محمد نے گرایا ہوگا

پہلے تو اوس نے میم محمد بنا دیا
تکرار بھا گئی تو مشدد بنا دیا

مجکو اوسی نے عاشق سرمد بنا دیا
جسنے احد کو نقطے سے احمد بنا دیا

روز ازل مشیت صانع نے یکقلم
کل صنعتون کو پھر محمد بنا دیا

رکھتا ہون یاد آل نبی کی مصیبتین
دل کو مرے خدا نے ہی مشہد بنا دیا

کیونکر نہ تم پہ حضرت آدم کو ناز ہو
تمکو خدا نے فخر اب و جد بنا دیا

کھینچا خدا نے نقشۂ محبوب جس گھڑی
جائے کمر نشان ندارد بنا دیا

خلاق آب و خاک نے آدم سے یہہ کہا
تمکو پئے ظہور محمد بنا دیا

یاجوجیون سے ڈر ہے نہ ماجوجیون سے خوف
شرع نبی کو حق نے مگر سد بنا دیا

شہرت گدائے کوچۂ احمد ازل سے ہون
مجھکو خدا نے شاہ محمد بنا دیا

جو باغ خلد پہونچ گیا مین تو شوق سے وان [illegible] کرونگا
جو یہ [illegible] تو رضوان سے لیکر جنت کو کیا کرونگا

یہ دم [illegible] مین دم
زبان ہو گویا دہن بن [illegible] مین نام تیرا جپا کرونگا

نبی کی فرقت میں جان بیکل ہے جان صدقے ہے یا للعجل
مرے کیا بعض کچھ ہو نہ میں تمہاری دوا کرونگا

یہی مجھ فرض عین ہے اب مدینہ دکھلاوے مجھکو یارب
میں اپنی آنکھوں کی گردشوں سے طواف روضہ کیا کرونگا

مجھی تو جاؤں دیجے قیامت آئی تو آنے دیجے
شہید تیغ نیاز ہو کر ادا نماز قضا کرونگا

نہیں جو ملتی وہاں گذارا تو الوداع اے شکیب و یارا
گلے سے نالے ملیں تو آکر اثر سے کچھ مشورا کرونگا

ہے گوش مشتاق وصف لب پر زبان کی مدحت سرائی میں تر
خدا کی باتیں سنا کرونگا تمہارا کلمہ پڑھا کرونگا

جو غلاف کی تہ میں مست ہے میرے سر پر خدا کی رحمت
ثواب روز جزا ملیگا اگرچہ لاکھوں خطا کرونگا

خدا جو ایمان کی دے تو دولت یہی ہے مجھکو بہت غنیمت
میں گنج قارون لیکے شہرت بھلا بتاؤ تو کیا کرونگا

ہر بیت میں ہے ذکر رسول انام کا
بندش درود کی ہے تو مضمون سلام کا

دل میں ہمارے قصد ہے بیت الحرام کا
انجام ہو بخیر ہمارے امام کا

خورشید میں قمر میں ستارونمیں ذرونمیں
پھیلا ہوا ہے نور علیہ السلام کا

دربار سرمدی میں نہیں کچھ خصوصیت
رتبہ یہاں سا وہی ہے ہر خاص عام کا

داغی فقط قمر ہی نہیں داغ رشک سے
یوسف کو بھی وظیفہ رہا اوس کے نام کا

کہتا ہوں جب سلام علیک ایہا النبی
دیتے ہیں خود جواب وہ میرے سلام کا

دنیا میں تھی کسی کو نہ تمیز نیک و بد
بتلایا اوسنے فرق حلال و حرام کا

دلمیں مرے ہے نقش خیال جمال دوست
کندہ ہے یہ نگینہ محمد کے نام کا

ہوجائے پاک روضہ سردار دو جہان
بیت الشفا مسیح علیہ السلام کا

ذکر مدینہ چھیڑ کے پوچھونگا حال طور
ہو جائے گر کلیم سے موقع کلام کا

راہ مدینہ میں ہو بسر اپنی زندگی
ہو خاتمہ بخیر تمہارے غلام کا

دن رات مست ہون مے عشق رسول سے ‌ ہے تشنہ میری آنکھون مین شرب مدام کا
کوثر کا جام مجھکو پلا کر پلایئے ‌ سیراب حلق کیجیے مجھ تشنہ کام کا
اے دل ثنائے زلف و رخ شاہ کیا کرون ‌ نقشہ وہ صبح کا یہ نمونہ ہے شام کا

شہرت بلائینگے مجھے دربار مین حضور
امید ہے جواب ملیگا سلام کا

وہ مرغ گم کردہ آشیان ہون کہ اڑ رہے گیے چمن نہ دیکھا ‌ تمام عالم کی خاک چھانی مگر نبی کا وطن نہ دیکھا
دکھایا جب تمنے روے انور تو گر پڑے سب بتان آزر ‌ جہانمین لاکھون ہوے پیمبر تم سا اک بت شکن نہ دیکھا
جنون یہ تجھسے ہے مجھکو شکوہ نہ لیگیا سوے دشت بطحا ‌ پھر آئے لاکھون ہی کوہ و صحرا مگر مدینے کا بن نہ دیکھا
جو نور کا تھا وہ جسم کامل ہوا ہے نور خدا سے واصل ‌ لحد کو گوشہ نظر نہ آیا کفن نے اوسکا بدن نہ دیکھا
خیال اوسکا بندھا ہوا ہے ہماری آنکھون مین وہ لبا سے ‌ نظر کی صورت وہ پھر رہا ہے بشکل جان گو کہ تن نہ دیکھا
جھڑی لگی جب یہ چشم تر کی تو ساری ہستی کی بستی ڈوبی ‌ زمین کی بنیاد کچھ نہ دیکھی وجود چرخ کہن نہ دیکھا
بشکل بوبکر یار دیکھا اور عمر کے مانند اک دلاور ‌ مثال عثمان شیر خونشتر علی سا اک صف شکن نہ دیکھا

لکھی ہے تمنے جو نعت حضرت عجیب پایا ہے اسمین لذت
فصیح تم سا بھی ہمنے شہرت جہانمین اہل سخن نہ دیکھا

چلے جو ہم سوے شہر طیبہ تو جاکے بیت الحرم کو چوما ‌ قدم قدم پر ملائکہ نے ہمارے نقش قدم کو چوما
گئے جو معراج کو پیمبر براق پر چڑھ کے سوے داور ‌ فلک پہ ارواح انبیا نے رکاب شاہ امم کو چوما
قلم نے جسوقت نام حضرت بیاض لوح ازل پہ لکھا ‌ بصد تمنا ملائکہ نے فلک پہ لوح و قلم کو چوما
نظر جو آیا رخ کتابی لیے ہین مصحف کے ہمنے بوسے ‌ جو دیکھی وہ ذوالفقار ابرو تو ہمنے تیغ دودم کو چوما
جمال محبوب یاد کرکے کیا ہے جس شب کو ہمنے نالہ ‌ نکل کے ناگاہ آنسوون نے ہماری اس چشم نم کو چوما

کشش سے دل کی جوتا بہ یثرب پہونچ گئے ہم بصد تمنا
تو گاہ اوس خاک پر تھے غلطان تو گاہ سنگ حرم کو چوما

خیال مدح نبی جو آیا بوقت تحریر نعت شہرت
دہن نے میرے سخن کو چوما سخن نے روکے قلم کو چوما

دل میں جو عشق ہے شہ عالی جناب کا
گویا چمن میں پھول کھلا ہے گلاب کا

باغ جہان میں میں نہ کسی گل پہ ہون فدا
ہون دل سے جان نثار رسالت مآب کا

فرصت اجل جو دے تو مدینے کو جائیے
سیدھا یہ راستا ہے مقام ثواب کا

قد نبی ہے سرو گلستان مغفرت
مصرع یہ انتخاب ہے ام الکتاب کا

روشن ہے دو جہان محمد کے نور سے
پھیلا ہوا یہ نور ہے ایک آفتاب کا

یارب مجھے زیارت حضرت نصیب ہو
اٹھ جائے میری آنکھون سے پردہ حجاب کا

اے دستگیر کوے ضلالت میں ہون تباہ
اب ہاتھ تھام لو دل خانہ خراب کا

کیا اوسکے آگے خضر و مسیحا کی منزلت
مہتاب بھی ہے گدیہ گر اوس آفتاب کا

زاہد میں عشق ساقی کوثر میں مست ہون
جنت میں وہ پلائینگے ساغر شراب کا

بیحد ہین گر گنہ تو رحمت بھی بیحساب
شہرت نہین ہے غم مجھے روز حساب کا

سو مرتبہ زمانہ ادھر کا اودھر پھرا
پر طیبہ کو نہ طالع شوریدہ سر پھرا

میرا گنہ ثواب سے بدلا تو کیا عجب
مرضی سے اوسکی حکم قضا و قدر پھرا

اے رشک ماہ و مہر تجسس میں آپ کی
مین سب جہان مین صورت شمس و قمر پھرا

روضے کی دیکھنے کی تمنا ہی رہ گئی
گرچہ مین ہر جگہ پہ زاد سفر پھرا

گذرا حلب مین دن تو بسر شب کی چین مین
اوس زلف و رخ کے عشق مین شام و سحر پھرا

وضیان آگیا جو کعبۂ روے حبیب کا — قبلہ نما کی طرح مرا دل ادھر پھرا
اللہ میرے حال پہ کر لطف کی نگاہ — پتلی کی طرح مجھسے نہ اپنی نظر پھرا
کیا پھر گئی نگاہ جو مجھسے ہی یا نبی — گردون پھرا زمین پھری ہر بشر پھرا

شہرت کو اب حضور مین بلوائے حضور
خستہ ہوا خراب ہوا در بدر پھرا

مین گلشن بہشت سے جب دم نکل گیا — تڑپا دل اسقدر کہ میرا دم نکل گیا
ہر چند ہمنے ضبط کیا جوش گریہ کو — پر سر سے اشک دیدۂ پرنم نکل گیا
عشق حبیب پاک نے اپنا اثر کیا — کیا جانین کسطرف دل پرغم نکل گیا
چوما لبون کو حضرت خالق نے اسکے — منہ سے جو نام سرور عالم نکل گیا
رستے ہوا آسمان رسالت ترے لئے — مین اس چمن مین صورت شبنم نکل گیا
سنکر خبر ظہور حبیب الہ کی — باغ بہشت چھوڑکے آدم نکل گیا

شہرت شفیع روز جزا ہین جو مصطفے
دل سے ہمارے خوف جہنم نکل گیا

ہوا طلوع وہ شمس الضحی کہ صل علی — خدا نے دیکھکے جسکو کہا کہ صل علی
وہ رخ کہ شمع تجلی ہے اوسکا پروانہ — جبین وہ آئینۂ حق نما کہ صل علی
وہ لب کہ جسپہ سدا درود پڑھین — وہ دانت گوہر بحر صفا کہ صل علی
وہ خط سبز کہ جسپر خضر کا دل صدقے — دہن وہ چشمۂ آب بقا کہ صل علی
وہ زلف جسپہ کہ ابر کرم ہو سایہ فگن — وہ برق خندہ دندان نما کہ صل علی
وہ طاق ابرو کہ جسپر نثار ہو کعبہ — وہ سرمگین نگہ خوشنما کہ صل علی

وہ چشم عین عنایات حق کا جس سے ظہور
نظر وہ پردۂ شرم و حیا کہ صلّ علیٰ

ذقن وہ سیب کہ دم نکلے جسپہ یوسف کا
جمال پاک وہ نور خدا کہ صلّ علیٰ

قوی وہ ہاتھ کہ قبضہ مین جسکے کون و مکان
کف نوال وہ حاجت روا کہ صلّ علیٰ

وہ رخ پہ ریش مبارک کی آب و تاب کہ واہ
وہ زلف غیرت مشک ختا کہ صلّ علیٰ

وہ پشت مہر نبوت کی تھی سند جسپر
وہ سینۂ مخزن سر خدا کہ صلّ علیٰ

نہال طور وہ قامت کہ ظل رحمت حق
خرام ناز عجب دل ربا کہ صلّ علیٰ

وہ حسن خلق کہ عالم کا دل ہو جس پہ نثار
وہ میٹھی باتین وہ شیرین ادا کہ صلّ علیٰ

وہ فرق عالی وہ زیبا عمامہ ذی شان
وہ قد بلند وہ نیچی عبا کہ صلّ علیٰ

پڑھی وہ تمنے غزل مرحبا جزاک اللہ
لکھی ہے تمنے وہ مدح و ثنا کہ صلّ علیٰ

تمہارے نعت کے اشعار سنکے ای شہرت
ملائکہ نے فلک پر کہا کہ صلّ علیٰ

پڑھ لیا کلمہ نبی کا دل اوجالا ہو گیا
عالم امکان مین اپنا بول بالا ہو گیا

گلشن یثرب مین جب مین گرم نالا ہو گیا
ہمصفیرون مین ہمارا بول بالا ہو گیا

اسقدر لاشہ غم سرور مین تڑپا زیر خاک
آ گئی آفت زمانہ زیر و بالا ہو گیا

ہو گیا مفتون غزال چشم احمد کا جو دل
سوکھکر جسم نزار اب مرگ چھالا ہو گیا

اوس نبی کے داغ الفت کی تجلی دیکھنا
نور وہ پھیلا کہ تربت مین اوجالا ہو گیا

خانۂ کعبہ مین جب وہ بت شکن پیدا ہوا
بھاگے بت اور عالم مین شوالا ہو گیا

دیکھکر زلف نبی رخسار آتشناک پر
رشک کی آتش سے دل کا پاندکالا ہو گیا

الفت ساقی کوثر مین جو ہم رونے لگے
دیدہ اپنا آب کوثر کا پیالا ہو گیا

حسن محبوب خدا کا عاشق دیوانہ ہون
سب سے انداز جنون اپنا نرالا ہو گیا

قید تن سے چھٹکے مرغ جان مدینے کو گیا
مر گئے پردہ ور فرقت کا کسالا ہو گیا

سو منو عبرت کی یہ جا ہے کہ سیطان لعین
ایک سجدہ کے نکرنے سے رزالا ہو گیا

مردم دیدہ نے آنکھون مین چھپایا آپ کو
تار اشک چشم تر مکڑی کا جالا ہو گیا

کچھ نہ اون اندھونکو سوجھا پھر گئے سب غار سے
سر مہ کوری اونہین مکڑی کا جالا ہو گیا

آپکے صدقے مین نیکی سب بدی اپنی ہوئی
نامہ اعمال جنت کا قبالا ہو گیا

سر کے بل کوئے مدینہ کی طرف جاتا ہون مین
لو چلن اپنا زمانے سے نرالا ہو گیا

الفت قد نبی سے حل ہوئی مشکل تمام
کام جو پیش آیا اسپنے بالا بالا ہو گیا

لیتے ہی نام محمد خلد مین داخل ہوے
وادر جنت کا اس کنجی سے تالا ہو گیا

حشر مین کام آگیا یہ ہدیہ نعت رسول
باعث امن و نجات اپنا رسالا ہو گیا

جب ہوا کعبہ مین اوس ماہ مدینہ کا ظہور
آفتاب روز محشر گرد ہالا ہو گیا

دل سے جس نے نام پاک سرور عالم لیا
دو جہان مین اوسپہ فضل حق تعالی ہو گیا

حکم شرع نبی سے پھیرا جن لوگون نے سر
اکثر اونکی گردنون مین کنٹھا مالا ہو گیا

امت عاصی کو امید شفاعت ہو گئی
شافع روز جزا جب نام والا ہو گیا

سنگریزے سنگ نے جب دی گواہی بکی
دشمنون کا مونہہ سر میدان کا لا ہو گیا

پھر بھی جس نے نہ کی دین محمد کی یہان
وہ وہان پرنار دوزخ کا نوالا ہو گیا

دیکھکر مجکو صف محشر مین سب کہنے لگے
شہرت عاصی پہ فضل حق تعالی ہو گیا

نبی و علی ہے جو یاور ہمارا
بہشت اپنی ہے حوض کوثر ہمارا

درِ شاہ والا پہ ہے سر ہمارا
چمکتا ہے نجم مقدر ہمارا

رسولون کا سرور شفیع دو عالم
خدا کی قسم سے ہے پیمبر ہمارا

سلامت رہے سر پہ ظل محمدؐ
کہ جنپر سلیمان ہے افسر ہمارا

مے عشق احمد کا دے جام ساقی
نہ ٹوٹے کبھی دور ساغر ہمارا

ہم آوارہ کوچہ بے نشان ہین
پرے لامکان سے بھی ہے گھر ہمارا

ق

کسیکی نگہ نے کیا نیم بسمل
تڑپتا ہے دم زیر خنجر ہمارا

جو تھے کشتۂ تیغ ابروے احمدؐ
کسی پر ہوا وا نہ جوہر ہمارا

بٹھاتے ہین آنکھون پہ حور و ملائک
یہ رتبہ ہے اللہ اکبر ہمارا

نہ کیون بیخودی خواب راحت ہو ہمکو
کہ ہے تکیۂ عشق پہ سر ہمارا

صف حشر مین خالق دو جہان سے
شفاعت طلب ہوگا سرور ہمارا

پیمبر سبھی زیر ممبر رہین گے
بنی ہوگا بالاے ممبر ہمارا

یہ رتبہ دیا عشق احمد نے ہمکو
کہ ہے دست رحمت مین دفتر ہمارا

خط شوق لیجائے گا تا مدینہ
کہ روح القدس ہے کبوتر ہمارا

حبیب خدا شافع روز محشر
وہ سردار عالم ہے سرور ہمارا

کرے حضرت عیسی کی جو رہنمائی
وہ ہے دین و دنیا مین رہبر ہمارا

خدا ہمکو لیجائے شہرت مدینہ
اوسی آستان پہ رہے سر ہمارا

دیکھنا شمع مدینہ کا جو حاصل ہوگا
اوسپہ سو جان سے پروانہ میرا دل ہوگا

نگہ ناز کا جو آپکے بسمل ہوگا
سب سے پہلے وہی فردوس مین داخل ہوگا

دل کو اوسوقت خوشی ہو گی کہ اپنا بھی نہ
جس گھڑی بحر عرب کی لب ساحل ہوگا

رات دن نام محمدؐ کا وظیفہ ہو جسے
وہی عامل وہی کامل وہی فاضل ہوگا

کشتۂ ساقیٔ کوثر ہون نہین پیاس کا غم
خیمہ اپنا لب کوثر کے مقابل ہوگا

داغ دلمین ہے جو حضرت کی ولا کا روشن
رفتہ رفتہ یہی داغ سویدا کا تل ہوگا

عرش پر تاج سعادت کو اوچھالینگے ہم
قبۂ روضہ کا جب آنکھون کے مقابل ہوگا

جس نے دیکھی ہے مدینے کی بہار اے رضوان
باغ فردوس مین رہنا اوسے مشکل ہوگا

ہر قدم لینگے ملک پاؤنکا اوسکے بوسہ
جو مدینے کیطرف رہرو منزل ہوگا

دو جہان کی اوسے ہر قید سے آزادی ہے
جو تیرے زلف سے پابند سلاسل ہوگا

اور بھڑکے گا جنون دکھ مدینے سے مرا
اور بیتاب مرے سینے مین یہ دل ہوگا

(قطعہ)
حق سے جب سامنا ہوگا شب معراج اونہین
پھر تو پردہ نہ کوئی بیچ مین حائل ہوگا

وان فقط عاشق و معشوق رہینگے باہم
ماسوا کوئی نہین داخل محفل ہوگا

پھر امت جو شفاعت کی اجازت لینگے
شافع حشر خطاب آپ کو حاصل ہوگا

پرتو زلف نبی سے ہے میرا دل روشن
شہرت اس لیلی کا شاید یہی محمل ہوگا

تھکے پاؤن اور دور ہے ہمکو جانا
نہین اپنی منزل کا کوئی ٹھکانا

(ق)
تمہین اے شفیع الورا حشر کو ن
میرے حال پر رحم لازم ہے کھانا

گنہگار ہون مین گنہگار ہون مین
مجھے بخشوانا مجھے [بخشوانا]

خدا کے لئے اے حبیب الٰہی
لحد مین بھی بالین پہ تم میرے آنا

دم نزع ثابت رہے اپنا ایمان
مجھے مکر شیطان سے اوسدم بچانا

کرو جبکہ تقسیم تم آب کوثر — مجھے بھی کوئی جام بھر کر پلانا
ابھی خواب غفلت مین تم سو رہے ہو — عدم کو ہوا قافلہ بھی روانا
ہر اک سانس کو آخری دم سمجھ لو — ہے اس زندگی کا نہین کچھ ٹھکانا
مدینے چلو دولت دین لو لوٹ — وہان گنج ایمان کا ہے خزانا
کرو مفت برباد دولت نہ دین کی — یہی کام عقبے مین دے گا خزانا
محمد پہ رکھو سو سنو اپنا تکیہ — وہی گھر ہے آخر تمہین تو بسانا
ندامت پہ عصیان کے روتے رہو تم — بڑا کام دیگا یہ آنسو بہانا
پھرے شاہ دین کی یہ چشم توجہ — بلا سے جو پھر جائے سارا زمانا
گئے ہائے اب تک مدینے نہین ہم — پھنسائے ہوے ہے ہمین آب و دانا

یہی شہرت بینوا کی ہے حسرت
مدینے مین یا شاہ جلدی بلانا

محمد پہ تکیہ ہے سارا ہمارا — نہ ٹوٹے الٰہی سہارا ہمارا
ہوئی دلنشین جب سے الفت نبی کی — جگر ہو گیا پارہ پارہ ہمارا
مقدر ہمین لے گیا گر مدینے — سر عرش چمکیگا تارا ہمارا
لگی رہتی ہین آنکھین سوئے محمد — کہان جا کے پہونچا نظارا ہمارا
کھچا جاتا ہے دل مدینے کی جانب — بھلا دل پہ کیا ہے اجارا ہمارا
جو اکبار کر آؤن جا کر زیارت — تو یارب ہو جانا دوبارا ہمارا
پس مرگ ہے دل کی اپنے یہ حسرت — کہ ہو ساتھ محشر تمہارا ہمارا
تمہارے بدولت ملی ہمکو جنت — نہین ہوتا یان کب گذارا ہمارا

تڑپتا ہے جی دیکھنے کو تمہارے — کرو چارۂ دل خدا را ہمارا

شرف ہمکو ہو کیون نہ اورون پر — حبیب خدا ہے پیارا ہمارا

اثر اپنے نالون کا ہو کچھ نہ تمکو — گیا لا مکان تک شرارا ہمارا

توسل ہے دین محمد سے ہمکو — کرینگے بھلا کیا نصارا ہمارا

محمد کے ہمراہ ہے شاہ شہرت
نہ کیون نام سبکو ہو پیارا ہمارا

اسرار کھل گیا یہ محمد کے میم کا — پہلا کلس ہے گنبد عرش عظیم کا

نور محمدی مین تجلی خدا کی ہے — رتبہ ہے عاشقان نبی کو کلیم کا

محروم مین نہ دولت دیدار سے ہون — مین بھی نیاز مند ہون فیض عمیم کا

جھونکا جو باد تند شفاعت کا چلگیا — ٹھنڈا چراغ ہو گیا نار جحیم کا

مجھکو ہوائے باغ مدینہ ہے جانفزا — کھچتا ہے عطر یان گل باغ نعیم کا

آنکھون مین نور اوسکی تجلی کا ہے بھرا — حصہ ملا مجھے بھی جناب کلیم کا

جاتی ہے باغ کوچۂ یثرب مین ہر سحر — دامن نہ کسطرح ہو معطر نسیم کا

نقد مراد لوٹئے یثرب مین جائے — در ہے کھلا خزانۂ فیض عمیم کا

کیون ناز ہو نہ ہمکو یتیمی پہ آپکے — رتبہ فزون گہر سے ہے درّ یتیم کا

لیتے ہی نام پاک نبی ہو گئی نجات — پردہ ہوا دہ روئے عذاب الیم کا

مین بھی تو باغ طیبہ کا ہون مرغ نغمہ سنج — جھونکا کوئی ادہر نہین آتا نسیم کا

پہونچا دے آستان محمد پہ یا کریم — دیکھا کرون مین لطف ریاض نعیم کا

روشن جو بام عرش سے ہے فرش خاک تک — پھیلا ہوا ہے نور محمد کے میم کا

سوم وصلوٰۃ عابد وزاہد سے بھی کہین ہے مرتبہ بڑھا ہوا امید و بیم کا

شہرت خدا کا مجھ پر اگر ہو گیا کرم
روضہ مین دیکھ لون گا رسول کریم کا

ز داغ دل سے ہے تجھ بنا ہمارا که ہے گنج عرفان یہ سینا ہمارا
سے ہے بام حقیقت مدینا ہمارا سر عرش سے ہے پاے زینا ہمارا
نہ جانا ہوا اگر مدینے الٰہی تو کس کام کا ہے یہ جینا ہمارا
کہدا لوح دل پر ہے نام محمدؐ ہے نقش سلیمان نگینا ہمارا
عرق ریزیان کین جو عشق نبی مین معطر ہوا کیا پسینا ہمارا
ز داغ عشق محبوب ہے دل مین یہ جائیگا شامل دفینا ہمارا
تجلی رخ مصطفےٰ کی ہے آئین که ہر طور سینا یہ سینا ہمارا
تصور مین گیسوے حضرت کے یارب بسر ہووے خواب شبینا ہمارا
پہونچ جاؤن جلدی قمر مین مدینہ الٰہی ہو ایسا قمرینا ہمارا
چلا جائیگا بحر رحمت مین اے دل یونہین بہتے بہتے سفینا ہمارا
زیارت ہین حج ہے اے شیخ صاحب ہے اے قبلہ کعبہ مدینا ہمارا
فرشتون کے یہ بازؤن پر بندہین گے ہے ایک ایک مضمون نگینا ہمارا

عدو پر نہ کیون فتح ہو مجھکو شہرت
وظیفہ ہے فتحاً مبینا ہمارا

غنچہ باغ صمد پیدا ہوا نخل گلزار احد پیدا ہوا
وہ ہوا پیدا کہ جسکے نور سے حضرت آدم سا جسد پیدا ہوا

آج آیا جو خاک و آتش و باد سے
نور احمد کا جسد پیدا ہوا

پشت پر مہر نبوت کی لئے
حق تعالیٰ سے سند پیدا ہوا

لوح پر جسکا لکھا تھا نام پاک
وہ رسول مستند پیدا ہوا

کشتی امت کا آیا ناخدا
قلزم عصیان کا سد پیدا ہوا

جسکا سایہ رکھ لیا اللہ نے
سلموا وہ سرو قد پیدا ہوا

سن کے مولد کی خبر کفار کے
دلمیں اک بغض و حسد پیدا ہوا

غم قیامت کا نہ اب شہرت رہا
لو شفیع نیک و بد پیدا ہوا

ای صبا سوگند چشم اشکبار مصطفیٰ
رو پیام من ببر سوئے دیار مصطفیٰ

کان غریبی دردمندی خستہ و آزردہ
بیدلے دیوانہ وار بیقرار مصطفیٰ

می طپد در خاک و میخواہد کند از سر قدم
تا شود پروانۂ شمع مزار مصطفیٰ

کے بود یا رب کہ گرد و سوی مدینہ آورم
و ز سرشک خون کنم رنگین دیار مصطفیٰ

از سر جوش جنون خود را زنم بی اختیار
بر در آن روضۂ عالی وقار مصطفیٰ

سایۂ گیسو و عکس آفتاب عارضش
منتشر کردہ بمن لیل و نہار مصطفیٰ

بو رضای او کشود کار کو شہرت شود
او ہمہ مختار و من در اختیار مصطفیٰ

رخ سے اوسکے خوبیٔ صانع کا نظارہ ہوا
یہ جبین آئینۂ حسن جبین آرا ہوا

نکہت زلف محمد جب اوڑا لائی صبا
منفعل مشک ختائی عنبر سارا ہوا

یا نبی جا کر خبر تو لیجئے وہ آپ کا
مرتا ہے تیر نگاہ ناز کا مارا ہوا

دھیان مین روے محمد کے جو بھر آیا دل — نور کا جاری ہر اک مژگان سے فوارا ہوا

جان لو تم سلطنت دونون جہان کی ملگئی — گر میسر روضۂ انور کا نظارا ہوا

دمبدم یہ نغمۂ وحدت کی دیتا ہی صدا — اب مرا تار نفس جوگی کا اکتارا ہوا

پھر رہا ہی اپنی آنکھوں مین جمال مصطفےٰ — وہ رخ پر نور پتلی کا مرے تارا ہوا

او مسیح چارہ گر تمنے نہ لی اوسکی خبر — جان بلب آخر مریض عشق بیچارا ہوا

کس طرف سے آگئی یہ کوی یثرب کی ہوا — باغ جنت کی روش خوشبو سے کان سارا ہوا

طائر سدرہ جسے کہتے ہین سب ای شاہ دین — وہ بھی اک طائر تمھارے سر پہ وارا ہوا

خاک ہوجانے پہ بھی دل کا وہی ہی اضطراب — زندہ کشتہ ہو کے بھی دیکھو تو یہ پارا ہوا

منزل مقصود تک پہونچا دو اسکو ای کریم — دل ہوا کوچۂ یثرب مین آوارا ہوا

کیون خمیدہ ہو نہ شہرت اپنا جسم ناتوان
پشت پر بار گنہ کا اپنے پشتارا ہوا

حسن رخ احمد پہ جو شیدا نہ رہیگا — وہ گلشن فردوس مین اصلا نہ رہیگا

شوق تو کچھ دور مدینا نہ رہیگا — کیا عاشق بیتاب کبھی جا نہ سکے گا

اٹھ جائیگا آنکھوں سے جو پردا یہ دوئی کا — اللہ و محمد کا یہ پردا نہ رہے گا

ہم دیکھ ہی لینگے کبھی گلزار مدینہ — جنت کا مرے دلکو تقاضا نہ رہیگا

بے جنس عمل جائینگے کیا لیکے یہان سے — بازار قیامت کا جو سودا نہ رہے گا

وہ برق تجلی جو دکھاے رخ روشن — ہوش آپکا ای حضرت موسا نہ رہے گا

جسکو بندھی کوچۂ محبوب کی ہوگی — وہ خانۂ کعبہ مین بھی بیٹھا نہ رہے گا

بیمار محبت ترا ای شافع محشر — اچھا بھی رہیگا تو کچھ اچھا نہ رہیگا

قطعہ

ہوجائینگے معراج میں جب داخل خلوت
پھر طالب و مطلوب میں پردا نہ رہیگا

اوس جلوت و خلوت میں بجز عاشق و معشوق
اغیار تو کیا کوئی فرشتا نہ رہیگا

کھل جائیگا گنجینۂ اسرار الٰہی
باقی کوئی معنیٔ معما نہ رہیگا

ہم آج جو کر لینگے مدینے کی زیارت
واللہ کہ پھر کچھ غم فردا نہ رہیگا

وحشت مری کہتی ہے یہ وہ شوق نبی میں
اب مجھسے تو باقی کوئی صحرا نہ رہیگا

امت سے محمد کی جو ہوجائینگے خارج
شہرت اونہیں فردوس کا دعوا نہ رہیگا

ردیف باے موحدہ

جلوۂ برق انا النور تھی معراج کی شب
روشنی شجر طور تھی معراج کی شب

گو کہ فضل ہے ہر اک شب میں شب قدر و برات
مگر اللہ کو منظور تھی معراج کی شب

کیا ہی خوش روز تھا جسمیں کہ ہوئی یہ رات نمود
کیا ہی وہ شب تھی جو مشہور تھی معراجکی شب

لگگئے دم میں دنی او ادنیٰ کے نزدیک
باوجودیکہ بہت دور تھی معراجکی شب

جوہر ارض و سما کون و مکان سب تھے روشن
واہ وہ کیا شب پر نور تھی معراجکی شب

انس و جن حور و ملک سبکو خوشی تھی اس شب
پر شیاطین کو [illegible] تھی معراج کی شب

[illegible] اٹھگئی اور [illegible] وحدت چمکا
قرب مطلوب سے مسرور تھی معراج کی شب

کیا ہی وہ شب تھی کہ پیدا ہوا وہ شب کا
شادی خاطر رنجور تھی معراجکی شب

[illegible] مینا وہی سے
لے ہی بادہ سے مخمور تھی معراجکی شب

صبح میلاد جو تھی مطلع انوار شہرت
ہوئی زلف سرحد تھی معراج کی شب

ردیف باے فارسی

عشق احمد مین یہ سینہ ہی فگار آپ سے آپ
آئی ہی اس چمنستان مین بہار آپ سے آپ

گرچہ ہو ہند مین اس کشتۂ محبوب کی قبر
اڑکے جائیگا مدینے کو غبار آپ سے آپ

ہی فقط عارض احمد کا تصور کافی
صبح ہوجائیگی اپنی شب تار آپ سے آپ

ہو گئی تکملۂ عشق محمد مین جو خاک
چومین گے آکے ملک سنگ مزار آپ سے آپ

کسکی ہی تیغ تبسم کا ہون بسمل یارب
صورت غنچہ یہ سینہ ہی فگار آپ سے آپ

ہی مجھے عالم پیری مین مدینے کی ہوس
یہ خزان لائیگی کچھ رنگ بہار آپ سے آپ

دل سے گر طالب دیدار ہی تو اے شہرت
تجھسے ہوجائیگا اکدن وہ دوچار آپ سے آپ

ردیف تاے فوقانی

ہوئی جب بخر رسی پیدا رسول اللہ کی صورت
نظر سے گر گئی عالم کے مہر و ماہ کی صورت

وہ ابرو نون آنکھین صاد دندان سین یاسین ہے
تری صورت مین پیدا ہی کلام اللہ کی صورت

ظہور حسن پاک سرور عالم ہوا جسدم
ہوئی مٹی جمال شاہد دلخواہ کی صورت

تمنا دیکھنے کی روضۂ رضوان کی ہی کسکو
نظر مین پھرتی ہی اوس قصر عالیجاہ کی صورت

ہوا مشتاق صانع آپ اوسکے حسن پیا کا
عجب تھی دلربا اوس رشک مہر و ماہ کی صورت

خیال آتا ہی جسدم چہرۂ پر نور حضرت کا
مری آنکھون مین پھر جاتی ہی نور اللہ کی صورت

دکھانا جلد صورت اپنی مجھکو یا رسول اللہ
ملے جب خاک مین اس عاشق جانکاہ کی صورت

نہ پڑتا گر تمھارے حسن عالمتاب کا پرتو
کسے مرغوب ہوتی یوسف دلخواہ کی صورت

خدا کی یاد ہی دلمین لبون پر ذکر احمد ہی
ہی طیبہ ظاہر و باطن مین بیت اللہ کی صورت

کسی ہون مجبور ہو کر روز ہجر لطف زیارت
مجاور سے جاوس در کی ہو سہو راہ کیصورت

وہ ہے نام خدا شہر خدا کی نام مین عظمت
کہ شیطان بھاگتا ہے منزلون سے وباہ کیصورت

دعا ہے بارگاہ خالق اکبر مین شہرت کی
کہ دیکھون سرور دینجاہ کے درگاہ کیصورت

ہون تری فرقت مین بیجان الغیاث
الغیاث ای نور یزدان الغیاث

مضطرب ہون یا محمد مصطفیٰ
کھولئے رخسار پنہان الغیاث

ڈوبتی ہے کشتی عمر روان
موج زن ہے بحر عصیان الغیاث

بلبل نالان مدینہ کا ہون مین
دور ہے مجھسے گلستان الغیاث

کرتے ہین آپ زمزم کے لئے
تشنگان آب حیوان الغیاث

درد دل سے مضطرب ہون مضطرب
یا نبی ہو تم ہی درمان الغیاث

اے مسیحا ہے دل درمان طلب
چارہ ساز درد پنہان الغیاث

قبر مین بھی گر ہو حسرت دیدار نبی
ہم کرینگے آہ و افغان الغیاث

شہرت مضطر ہے در پہ دادخواہ
ای شہ مقبول یزدان الغیاث

کیا گدا شاہ بھی سب ہین ترے در پہ محتاج
ملک و جن و بشر سارے ہیمبر محتاج

ہے غنی ذات تری اور ہین محتاج سبھی
ای پیمبر ترے در کے ہین توانگر محتاج

عام ہے خاص ترا فیض جہان مین جا کر
در اقدس سے پھر اب کوئی جا کر محتاج

ہو فقیر و نگو [illegible] ہی حاصل
کب وہ مثل فقرا پھرتے ہین گھر گھر محتاج

جبتک [illegible] کو ہے کوچۂ احمد مین مدام
اور عیسیٰ ہین زیارت کے فلک پر محتاج

ترے کوچے کے سوا جائین کدھر مست ترے ‏ — سنگ در پر ترے رہجائینگے مر محتاج

تو ہوا سرور کونین کریم ابن کریم ‏ — رکھ نہ دنیا مین کسیکا مجھے سر محتاج

ہون شفاعت کا طلبگار گنہگار ہون مین ‏ — دور سے آیا ہون مین آپکے در پہ محتاج

اور تو کچھ نہین پاس اپنے ہے مایۂ شہرت
ہان فقط رکھتا ہے ایمان کا گوہر محتاج

مست کیونکر نہو عشق شہ ابرار مین روح ‏ — محو عرفان ہے ہمارے بدن زار مین روح

ہر نفس کعبۂ دل کا کرے کیونکر نہ طواف ‏ — اسی حسرت مین تو آئی ہے تن زار مین روح

سجدہ گاہ نبوی سے نہ ہٹے دل یارب ‏ — اور لپٹی رہے اوس روضے کی مینار مین روح

دمبدم آل نبی کا ہے اس دل مین خیال ‏ — نکلے تن سے ہوس حیدر کرار مین روح

گل رخسار محمد سے ہے عشق اوسکو مدام ‏ — کیون نہ بلبل کی تڑپتی رہے گلزار مین روح

ربط گر اوس شہ لولاک سے ہوتا نہ اسے ‏ — آتی انسان کے نہ زنہار تن زار مین روح

آپ ہوتے نہ اگر باعث تکوین جہان ‏ — رہتی مستور سدا پردۂ اسرار مین روح

اولیا کرتے ہین اوس در کی سدا دربانی ‏ — انبیا کی بھی کھڑی رہتی ہے دربار مین روح

جالیون مین ترے روضے کے رہیگی لپٹی ‏ — تن سے نکلیگی اگر حسرت دیدار مین روح

گلشن کوے مدینہ کی تمنا ہے اسے ‏ — کیون نہ بیچین ہے خلد کی گلزار مین روح

اے اجل اوس شہ کونین سے کہدے جاکر
آئی ہے شہرت مداح کی سرکار مین روح

دیکھون نبی کا جلوۂ قامت کسیطرح ‏ — محشر بپا ہو آئے قیامت کسیطرح

پیدا نہ ہوتے سرور عالم جو خلق مین ‏ — ہوتا عیان نہ راز حقیقت کسیطرح

یارب بخیر خاتمہ ہو نام مصطفےٰ
آئے زبان پر دمِ رحلت کسیطرح

محشر مین داغ عشق نبی گر دکھائین ہم
نکلے نہ آفتابِ قیامت کسیطرح

ممکن نہین فراق مدینہ مین زندگی
جھیلی نہ جائیگی یہ مصیبت کسیطرح

ضبط فغان جو ہجر نبی مین نہ کرتے ہم
رہتی نہ کائنات سلامت کسیطرح

آسان تونے کر دیے سب مشکلات دین
پر مجھسے ہو سکی نہ عبادت کسیطرح

یا مصطفےٰ لحد مین ہون جب آپ جلوہ گر
پہچان لون مین آپکی صورت کسیطرح

سر میرا خاک پاے محمد مین ہو دیا
یارب بنے مدینے مین تربت کسیطرح

رکھ لیجے آبرو مری یا شافع الامم
رہ جاے حشر مین مری عزت کسیطرح

شہرت کی التجا ہے تری بارگاہ مین
یارب مدینے کی ہو زیارت کسیطرح

ردیف خائے معجمہ

گر قدم سر سے نہ اس رہ مین دہرا جاے گستاخ
بے ادب کوے مدینہ مین نہ رکھ پا گستاخ

مغفرت کا ہون طلبگار گنہگار ہون مین
آئے ہین ہم تری درگاہ مین مولا گستاخ

مرتکب جرم کا ہر آن رہا تو اے دل
اور سپہ اللہ سے بخشش کا تقاضا گستاخ

چشم محبوب عرب کا ہون جو مین دیوانہ
مجھسے یثرب کا ہر آہوے صحرا گستاخ

ادب آموز تھا گو عشق ترا اے سرور
دل مضطر نے مگر مجھکو بنایا گستاخ

وہ جو ملجاے تو اسطرح سے لپٹون جاکر
گل سے جسطرح ملے بلبل شیدا گستاخ

بے شفاعت کے نہ چھوڑیگا نہ شہرت دامن
بے ادب بیہدہ گو کہیے اسے یا گستاخ

ردیف دال مہملہ

بیتاب ہے طالب دیدار محمد
اچھا ہے جو اچھا نہو بیمار محمد

جبریل کس ران مین ملک اوسکی هین دربان — کیا شان هو الله رے سرکار محمد

حق کہتا هون حق کا وه سراپا هے سراپا — اظهار خداوند هو اظهار محمد

جب شافع محشر هو تو پهر حشر کا کیا ڈر — جنت کو چلے جاینگے دیندار محمد

چل سر سے دلا محفل میلاد نبی مین — لازم هے تجهے عظمت دربار محمد

بے معرفت اسکے نهین هوسکتا هو عارف — اقرار خداوند هے اقرار محمد

کیسی چمن دین محمد کی فضا هے — کیون دل نه بنے بلبل گلزار محمد

هو معجزهٔ عشق سے مکه بهی مدینه — هو دل مین مرے جلوهٔ رخسار محمد

هنگامهٔ یوسف تو رها مصر مین چندے — تا حشر رهے گرمی بازار محمد

کهلائین فلک رتبه نه کیون اهل مدینه — هو عرش برین سایهٔ دیوار محمد

چاهی دم رحلت مین بهی امت هی کی بخشش — تهے صرف دعا وه لب گفتار محمد

مطلوب هو طالب کا محمد کی طلب مین — کس طرح نه عارف هو طلبگار محمد

دکهلا دو محمد سے مجهے الله کا جلوه — الله دکها دے مجهے دیدار محمد

هو باعث صد فخر اوس آقا کی غلامی
شهرت هو سراپا مین پرستار محمد

هے مصحف ناطق رخ نیکوے محمد — اور موہو تفسیر هو گیسوے محمد

آنکهین هین جو محو سر گیسوے محمد — هر تار نظر چشم مین هے موے محمد

یاد آگیا گلشن مین گل روے محمد — جو پهول کهلا اوس سے اٹهی بوے محمد

دل طالب رحمت هے تو جان محو شفاعت — وه سوے خدا هو یه سوے محمد

محراب عبادت کا بڑهے اور بهی رتبه — کعبه مین لگا دین جو ابروے محمد

ہے نامۂ اعمال میں میرے جو سیاہی
ہے نقطۂ سودائے دو گیسوئے محمدؐ

کہتی ہے یہ بلبل گل و سنبل سے چمن میں
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

ہوتا ہے یہ مجھکو سحر و شام سے روشن
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

کیا جلوۂ مہتاب ہے کیا ہے شب یلدا
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

نور ید بیضا و عصائے کف موسےٰ
وہ روئے محمدؐ ہے یہ گیسوئے محمدؐ

ابرو ہے اگر نون تو ہے صاد ہیں آنکھیں
اسلام کا ہے لام وہ گیسوئے محمدؐ

سنکر ہے مری نعت کہیں فرقۂ نجدی
خود خالق اکبر ہے ثنا گوئے محمدؐ

لکھی ہے جو ہمنے یہ غزل نعت میں شہرت
آتی ہے ہر اک حرف سے خوشبوئے محمدؐ

ہر لفظ ہے اسکا گل گلزار پیمبر
ہر شعر ہے اک سرو لب جوئے محمدؐ

چراغ لم یزل روئے محمدؐ
ہلال عید ابروئے محمدؐ

حریم کعبہ یا روئے محمدؐ
خم محراب ابروئے محمدؐ

نہوتا باغ جنت کا یہ نقشہ
نہوتی اوسمیں گر بوئے محمدؐ

ہلال چرخ کہتا ہے بصد ناز
میں ہوں تصویر ابروئے محمدؐ

کھنچاتا ہے دل وحشت زدہ کو
سر زنجیر گیسوئے محمدؐ

جسے وہ دیکھ لے بیخود وہ ہوجائے
یہی ہے عین جادوئے محمدؐ

قدم رکھنا سنبھلکر یاں ادب سے
کہ عرش اللہ ہے کوئے محمدؐ

خدا کو کیوں نہ اس امت کا ہو پاس
کہ نازک ہے بہت خوئے محمدؐ

رہا ہو قید سے دونوں جہاں کے
اسیر دام گیسوئے محمدؐ

ردیف دال مہملہ

نظر آتا ہو اوسمین جلوۂ حق
وہ صاف آئینہ ہو روے محمدؐ

دوئی سے اوسکو یکسوئی ہوئی ہے
کیا جسنے نظر سوے محمدؐ

خجالت سے ہوئے گل پانی پانی
صبا لائے جو تو بوے محمدؐ

جلا دے نخل طوبی کو ارم مین
ہواے قد دلجوے محمدؐ

الٰہی اس دل وحشی کو میرے
بنا سودائے موے محمدؐ

ہماری نعت سنکر کہتے ہین سب
کہ ہے شہرت ثناگوے محمدؐ

ردیف ذال معجمہ

مدح رسول سے ہو زبان و دہان لذیذ
خوش ہو ہماری فکر ہمارا بیان لذیذ

تازیست اپنے تارک لذت رہے ہے نبی
کھائی غذا نہ آپ نے کوئی بہان لذیذ

دنیا کی نعمتون مین نہین ذوق باطنی
ظاہر ہی ظاہر اسکا ہو اے مہربان لذیذ

پاتے ہین سامعین عجب لطف کا مزا
ذکر رسول کی ہو ہر اک داستان لذیذ

جو ذائقہ مدینے کے خرمے مین پاتے ہین
ایسا نہو گا ایک بھی سیب جنان لذیذ

ذکر لب حبیب مین گر شعر کچھ لکھون
مضمون ہو میرا قند صفت بیگمان لذیذ

کیونکر نہ شہرت اپنی زبان چاٹتا رہے
ہے بسکہ نام پاک شہ مرسلان لذیذ

ردیف رای مہملہ

چہرہ دکھلاؤ مجھے برق تجلا ہو کر
طالب دید ہون مین آپکا موسا ہو کر

دیکھکر حسن وجمال رخ زیباے نبی
رنگ بدلا گل خورشید نے حربا ہو کر

دم لبو نپہ ہے خبر لو مری محبوب خدا
دم اخیا کو چھپاؤ نہ مسیحا ہو کر

عشق لبہا مین مجھے دعوا تھا مسیحائی کا
لو سر زلف مین ہم رہ گئے موسا ہو کر

جان بلب آپکے ہین تشنۂ دیدار جمال
پانی پیاسونکو پلاتے نہین دریا ہوکر

دشت پرخار مین گر آپنے چاہا پانی
سوتے پانی کے وہان بہ گئے چشما ہوکر

آہوؤن کے قدم آنکھون سے لگا کر چومون
جاؤن یارب جو مدینے کے مین صحرا ہوکر

فرقت ساقی کوثر مین جو رونا آیا
بہ گیا پنبۂ گردون کف دریا ہوکر

حسن نے ماہ کا ہالے مین دکھایا عالم
بیٹھے اصحاب جو گرد آپ کے حلقا ہوکر

دم مین پھر آئے سر عرش معلی سے حضور
نہ پھرے چرخ چہارم سے مسیحا ہوکر

قامت و عارض احمد کا ہون عاشق شہرت
خلد مین جاؤنگا مین سایۂ طوبا ہوکر

تیری رحمت کا جو ہو جائیگا سایا ہمپر
پھول بنجائیگا دوزخ کا شرارا ہمپر

رشک سے مارے ہزارون لب ساحل مرجائین
موجزن ہو تری رحمت کا جو دریا ہمپر

لیچل اے جذبۂ جنون سمت مدینہ کیطرف
جوش وحشت کا نہایت ہے تقاضا ہمپر

مغفرت آپ جو فرمائین سبکسار ہون ہم
ہے بہت بار گنہ بار خدایا ہمپر

سامنا برق بلا کا ہے خدا خیر کرے
کیجے چشم کرم اے مرے مولا ہمپر

ہے نگہبان خداوند دو عالم اپنا
آسمان ٹوٹ پڑے غم نہین سارا ہمپر

مجھ گنہگار پہ بھی چشم کرم ہے شہرت
ہے یہ احسان بڑا شاہ مدنی کا ہمپر

گر نہ جائیگی مدینے مجھے قسمت لیکر
کیا کرونگا مین خدا پھر تری جنت لیکر

زہد لیکر نہ تو آئے نہ عبادت لیکر
ہم فقط آئے ہین مولا تری حسرت لیکر

یانی مجکو غم یاس نہ جینے دیگا
جان جائیگی تمھاری تپ فرقت لیکر

ہے مجھے کوچۂ حضرت کی گدائی بہتر
منعمو کیا مین کرونگا تری دولت لیکر

روسیاہی سے ہی عصیان کی ندامت مجھکو
جاؤن کیا پیش خدا کے یہ صورت لیکر

تیری رحمت ہی بڑی ہو نہین گنہ سے نادم
آیا ہون آہ مرے اللہ ندامت لیکر

حشر مین مینے محمد کو پکارا جسدم
مغفرت دوڑکے پاس آگئی رحمت لیکر

باادب کہتے تھے حضرت پہ پیام و سلام
آتے جبریل جو قران کی آیت لیکر

ہوتی دنیا مین کہان وقت پہ ہم اسلام
آپ آتے نہ اگر شمع ہدایت لیکر

پاسداری ہی یہ امت کی کہ روز محشر
جائینگے خلد مین ساتھ اپنے ہی حضرت لیکر

ایک وہ ہین کہ سدا جنکو زیارت ہی نصیب
ایک ہم ہین کہ چلے جاتے ہین حسرت لیکر

جان لو جسم مین یہ روح ٹھہرتی ہی نہین
دم کی دم کیلیے آئی ہے یہ رخصت لیکر

ٹھن گئی اب تو کہ مر جاؤن تڑپکر یا شاہ
کون جاے مالک الموت کی منت لیکر

سیدھے جنت کو چلے جائینگے بیخوف و خطر
دل مین جو جائینگے حضرت کی محبت لیکر

بچ گئے آتش دوزخ سے بروز محشر
ہم فقط نام شہنشاہ رسالت لیکر

ہے دعا خالق اکبر سے مری یہ ہر دم
جاؤن دنیا سے مین ایمان سلامت لیکر

حشر مین ایک یہی شکل ہے آمرزش کی
دفتر نعت کو ہم جائینگے شہرت لیکر

زبان ہے جب تک دہن مین گویا تو نعت خیر الورا بیان کر
سر تمنا جھکا کے اے دل سجود محراب آستان کر

بسر ہون جینے کے دن اسی جا اجل نہ آئے ہمین کسی جا
ہمارے لاشہ کو دفن یارب زمین یثرب کے درمیان کر

ہون عاشق زار شاہ دین کا نکال جنت سے تو نہ باہر
چھوڑا نہ مجھسے زمین بطحی ستم یہ مجھپر نہ آسمان کر

ہو تیرے فیض قدم سے حضرت شگفتہ گلزار جان پر غم
مرے بھی اس نخل آرزو کو نہال گلزار بیخزان کر

رکھا قدم جس زمین پہ تو نے بنا دیا اوسکو عرش اعلی
مرے بھی دل کے مکان مین آکر اس اوجڑے گھر کو بھی لامکان کر

محبت آل پاک سرور دکھائیگی سیر باغ جنت
جو دسترس ہو تو ہاتھ اپنے کلید قفل در جنان کر

بلالے جلدی مجھے مدینے یہ غم نہین دیگا مجھکو جینے
اجل کے آنے کے ہین قرینے خراب مٹی مری نہ یان کر

چلا مدینے کو قافلہ جب تو ہم بھی ہون اوسکے پیچھے پیچھے
غبار جسم نحیف کو بھی الٰہی تو گرد کاروان کر

نہین ہے شہرت کی کچھ تمنا جو آرزو ہے تو بس یہی ہے
بروز محشر مجھے الٰہی حبیب کا اپنے مدح خوان کر

ردیف زاے معجمہ

ہے حضرت رسول خدا کا بیان دراز
القصہ مختصر کہ یہ ہے داستان دراز

جس بزم مین ہو نور محمد کی روشنی
کیونکر رہے خموش نہ شمع زبان دراز

کہتے ہین دیکھکر ترے دیوانے یا نبی
یارب ہو عمر گیسوے عنبر فشان دراز

تم پیمبر ہو قلم تو یہ قصہ ہو مختصر
ازبس ہے نامۂ عمل عاصیان دراز

ہم عاصیوں کے واسطے اللہ کے سامنے
دست دعا کئے ہیں شہ مرسلان دراز

غم کچھ نہیں گناہ جو میرے ہیں بیحساب
رحمت ہے اے کریم تری بیکران دراز

مدح رسول تجھسے ہو شہرت کہاں تلک
کوتاہ تیری عمر ہے یہ داستان دراز

ردیف سین مہملہ

الٰہی دفن مدینے کے ہوں دیار کے پاس
مزار میرا پیمبر کے ہو مزار کے پاس

بکھری رہے مرے سر میں ہوا مدینے کی
نہ آئے اور ہوا کوئی اس غبار کے پاس

الٰہی ہند سے لیچل مجھے مدینے میں
بٹھا دے دھوپ سے تو نخل سایہ دار کے پاس

نہ داغ عشق پیمبر کبھی ہو افسردہ
خزاں نہ آئے ہمارے کبھی بہار کے پاس

ہزار شکر ہوا خاتمہ بخیر مرا
جو آپ آئے دم نزع خاکسار کے پاس

یہی ہے آس مجھے تمسے یا نبی اللہ
کہ قبر میں بھی رہو تم مجھے اوتار کے پاس

اسی پتے سے قیامت کے دن ملونگا میں
رہونگا چشمۂ کوثر کے آبدار کے پاس

کھلا نہ خلد میں بھی اوسکا غنچۂ خاطر
جو ایکدم کوئی بیٹھا ہو مجھ فگار کے پاس

یہی ہے شہرت عاصی کی التجا حضرت
بلانا حشر کے دن تم مجھے پکار کے پاس

ردیف شین معجمہ

گو دل سے ہو سب عالم ایجاد فراموش
پر شافع محشر کی نہو یاد فراموش

تم ہی تو دبستان ازل کے ہو معلم
کرتا ہے کوئی بھی حق اوستاد فراموش

تصویر محمد کی نہ پوری کھنچی اوس سے
رخ بھولا کر گیا بہزاد فراموش

اللہ جو محبوب تجھے اپنا بنا لے
کیونکر ہو ترا حسن خداداد فراموش

ہون مرغ نوا سنج مین گلزار نبیؐ کا
کرتا مجھے گلچین ہے نہ صیاد فراموش
گر ایک نظر دیکھ لے تصویر محمدؐ
شیرین کا تصور کرے فرہاد فراموش
ہر آن اغثنی کی ہے فریاد زبان پہ
سن رکھیے نہ کرنا مری فریاد فراموش
گر دیکھ لے وہ قامت و رخسار محمدؐ
بلبل کو ہو گل قمری کو شمشاد فراموش

اے شافع محشر یہی کہ رکھتا ہے شہرت
تم حشر مین کرنا نہ مری یاد فراموش

عشق احمد نہین جس دل مین وہ ہے دل ناقص
خالی لیلیٰ سے جو ہے وہ محمل ناقص
روی محبوب خدا سے تجھے نسبت کیا ہے
تیری صورت ہے بہت اے مہ کامل ناقص
ہند سے جانب یثرب مجھے لیچل یارب
شہر مین یان کی نہین خوب ہے گل ناقص
ہمسری کا تجھے عارض احمد سے خیال
کیا ہی دعوا ترا خورشید ہے باطل ناقص
ساری خوبان جہان سے ہو تم احسن ملیح
ہین یہ لائق کوئی کبھی نہین قابل ناقص
ذرہ کو چاہو تو وہ مہر درخشان کر دو
جو نہ چاہے تو نہ ہووے کبھی کامل ناقص

آپ کی چشم عنایت ہو تو کامل ہو جاے
تو جہان مین ہے ترا شہرت مائل ناقص

ہے دو جہان مین مجھے بس یہی خدا غرض
کہ جان و دل مین ہے عشق مصطفیٰ سے غرض
کوئی کسی کا ہے مین شیفتہ نبیؐ کا ہون
مجھے ہے کام سے کام اپنی مدعا سے غرض
ہزار شکر کہ احمد کے کوچے کا سگ ہون
غرض ہے شاہی سے نہ سایہ ہما سے غرض
شگفتہ سینے مین گلہای داغ عشق نبیؐ
نسیم سے مجھے مطلق نہ کچھ صبا سے غرض
سراپا حسرت دل نام حبیب نبیؐ کا لیا
الکلی میری کسی بندہ خدا سے غرض